اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

پارہ 21

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

اُتْلُ
تلاوت کیجیے

مَآ | اُوْحِيَ | اِلَيْكَ | مِنَ الْكِتٰبِ
جو | وحی کیا گیا | آپ کی طرف | کتاب میں سے

وَ اَقِمِ | الصَّلٰوةَ
اور قائم کیجیے | نماز

اِنَّ | الصَّلٰوةَ
بے شک | نماز

تَنْهٰى
روکتی ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ
بے حیائی سے

وَالْمُنْكَرِ
اور برائی سے

وَ لَذِكْرُ | اللّٰهِ | اَكْبَرُ
اور البتہ ذکر | اللہ کا | سب سے بڑا ہے

وَاللّٰهُ | يَعْلَمُ | مَا | تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾
اور اللہ | وہ جانتا ہے | جو کچھ | تم کرتے ہو

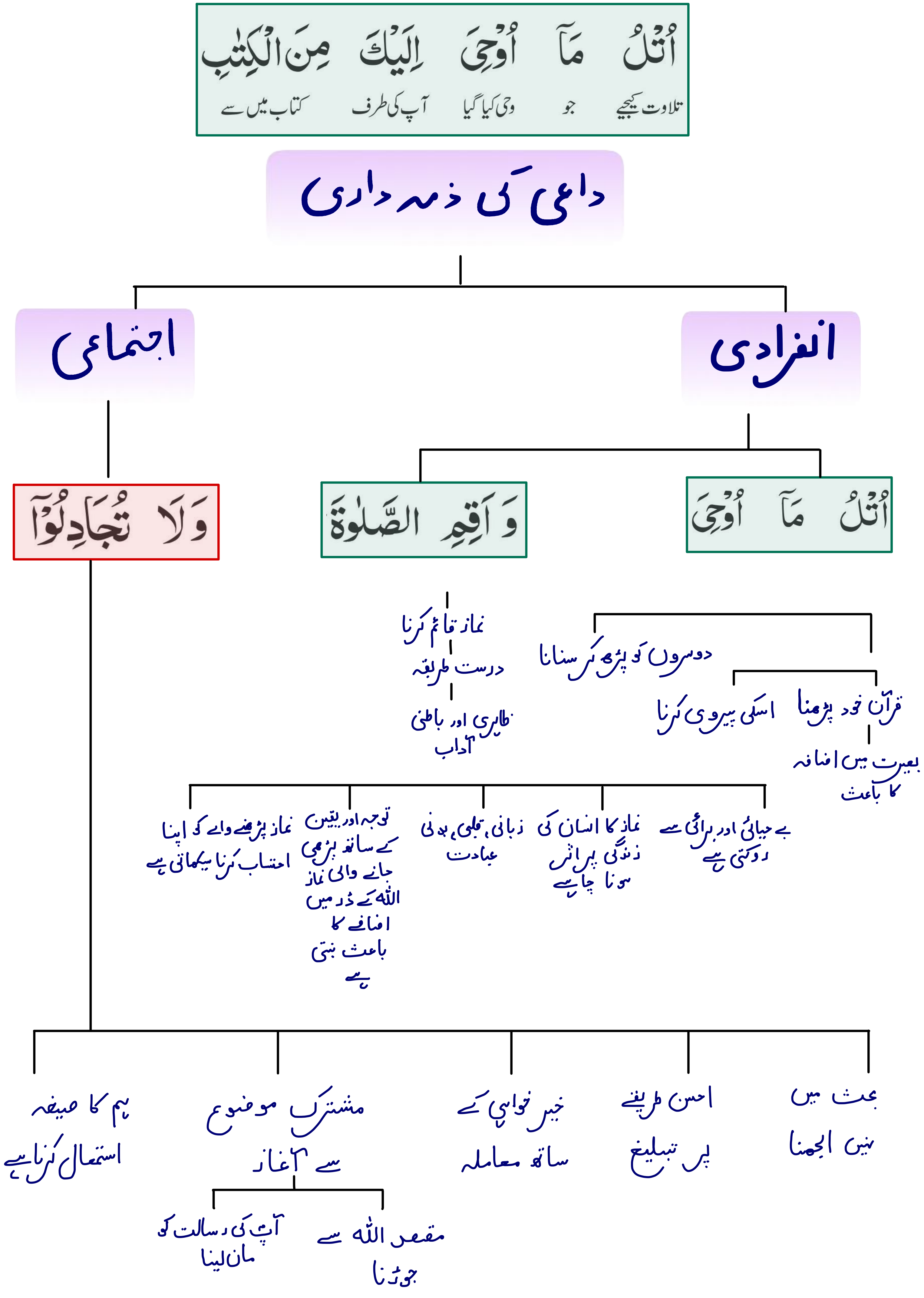
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
تلاوت کیجیے
جو
وحی کیا گیا
آپ کی طرف
کتاب میں سے
داعی کی ذمہ داری
انفرادی
اجتماعی
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ
وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
وَلَا تُجَادِلُوْٓا
دوسروں کو پڑھ کر سنانا
قرآن خود پڑھنا
اسکی پیروی کرنا
بصیرت میں اضافہ کا باعث
نماز قائم کرنا
درست طریقہ
ظاہری اور باطنی آداب
بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے
نماز کا انسان کی زندگی پر اثر ہونا چاہیے
زبانی، قلبی، بدنی عبادت
توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز اللہ کے ذکر میں اضافے کا باعث بنتی ہے
نماز پڑھنے والے کو اپنا احتساب کرنا سکھاتی ہے
بحث میں نہیں الجھنا
احسن طریقے پر تبلیغ
خیر خواہی کے ساتھ معاملہ
مشترک موضوع سے آغاز
ہم کا صیغہ استعمال کرنا ہے
مقصد اللہ سے جوڑنا
آپ کی رسالت کو مان لینا

قرآن سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے مسلسل اس کی تلاوت کرنا

خشوع و خضوع سے پڑھی گئی نماز برائی و بے حیائی سے روکتی ہے

نماز گناہوں کا بوجھ ہلکا کرتی ہے

اَقِمِ الصلوٰۃ

شرائط

- اخلاصِ نیت
- طہارتِ قلب
- مقررہ اوقات پر ادا کرنا
- ارکان میں اعتدال
- خشوع و خضوع
- ادائیگی میں پابندی
- رزقِ حلال

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

بےشک نماز روکتی ہے بےحیائی سے اور برائی سے

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اور البتہ ذکر اللہ کا سب سے بڑا ہے

- نماز ذکر کا سب سے بڑا ذریعہ ہے
- اللہ کی یاد سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں
- اللہ کا ذکر کرنا ہمارے ذکر کرنے سے بڑا ہے

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

- ہدایت کا تعلق جدوجہد کے ساتھ ہے
- لوگوں میں سب سے زیادہ جہاد کرنے والا کامل ہدایت والا ہے

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
اور کتنے ہی	جاندار ہیں

لَّا تَحْمِلُ	رِزْقَهَا
نہیں وہ اٹھاتے	رزق اپنا

اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ
اللہ	وہ رزق دیتا ہے انہیں	اور تمہیں بھی

وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (60)
اور وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رزق ملنے میں بندے کا اپنا کوئی اختیار نہیں

جب بندہ اللہ سے رزق مانگتا ہے اللہ ضرور دیتا ہے

رزق کے معاملے میں اللہ پر بھروسا کرنا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا اگر تم اللہ پر ویسا توکل کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح سے روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے اٹھتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے ہوئے آتے ہیں

سنن الترمذی:2344

رزق کی تلاش میں اعتدال سے کام لینا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا دنیا کی طلب میں اعتدال سے کام لو اس لئے کہ ہر ایک کو وہ ضرور ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے

سنن ابن ماجہ:2142

ابن قیم کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہ نے جہاد کو ہدایت کے ساتھ معلق کیا ہے۔
لوگوں میں سے جو زیادہ جہاد کرنے والا ہے وہ کامل ہدایت والا ہے اور
سب سے زیادہ فرض جہاد نفس کے ساتھ جہاد کرنا، خواہش کے ساتھ جہاد
کرنا، شیطان کے ساتھ جہاد کرنا اور دنیا کے ساتھ جہاد کرنا ہے

جو شخص ان چار چیزوں کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرتا ہے اللہ تعالی اسے
اپنی رضا کے راستوں کی ہدایت فرماتا ہے۔جو اسے اس کی جنت کی طرف پہنچا دیتے
ہیں۔ جو شخص جہاد کو چھوڑ دیتا ہے وہ ہدایت سے اس قدر محروم رہ جاتا ہے جس
قدر وہ جہاد کو معطل کرتا ہے

الفوائد

جان و مال سے جہاد کرنے والے افضل لوگ

اللہ کے راستے میں نکلنا غموں سے نجات دیتا ہے

رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجاہد وہ ہوتا ہے جو اللہ کی اطاعت
کے معاملے میں اپنے نفس سے جہاد کرے

مسند أحمد:23958

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وہ جانتے ہیں	ظاہر کو	دنیا کی زندگی کے

وَهُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ
اور وہ	آخرت سے

هُمْ	غٰفِلُوْنَ ۝7
وہ	غافل ہیں

دنیا کے معاملات میں مہارت رکھنے والے نماز سے غافل

معیشت کے تمام اسباب جانتے ہیں مگر آخرت سے لا علم ہیں

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کا آخرت میں فائدہ دینے والی ہر چیز کا علم دینا

اصل رہنمائی

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو چیز بھی تمھیں جنت کے قریب کر سکتی ہے، میں نے تمھیں اس کا حکم دے دیا ہے اور جو چیز تمھیں جہنم کے قریب کر سکتی تھی، میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے

[السلسلة الصحيحة:2866]

زکاۃ کی فضیلت

مِّنْ رِّبًا	اٰتَيْتُمْ	وَمَآ
سود میں سے	دیتے ہوتم	اور جو کچھ

النَّاسِ	فِيْٓ اَمْوَالِ	لِّيَرْبُوَا۟
لوگوں کے	مالوں میں	تاکہ وہ بڑھ جائے

عِنْدَ اللّٰهِ	يَرْبُوْا	فَلَا
اللہ کے ہاں	وہ بڑھتا	پس نہیں

مِّنْ زَكٰوةٍ	اٰتَيْتُمْ	وَمَآ
زکوۃ میں سے	دیتے ہوتم	اور جو کچھ

اللّٰهِ	وَجْهَ	تُرِيْدُوْنَ
اللہ کا	چہرہ	تم چاہتے ہو

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ
جو دوگنا کرنے والے ہیں	وہ	تو یہی لوگ ہیں

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے البقرۃ:277

مال کا شر اور وبال دور کرنے کا ذریعہ

صدیقین اور شہداء کے ساتھ کا ذریعہ

جنت کے قریب اور جہنم سے دور لے جانے والے اعمال میں سے

جنت کے آٹھوں دروازوں سے داخلہ

الْفَسَادُ	ظَهَرَ
فساد	ظاہر ہوگیا

وَالْبَحْرِ	فِى الْبَرِّ
اور سمندر میں	خشکی میں

النَّاسِ	اَيْدِى	كَسَبَتْ	بِمَا
لوگوں کے	ہاتھوں نے	کمائی کی	بوجہ اس کے جو

عَمِلُوْا	الَّذِىْ	بَعْضَ	لِيُذِيْقَهُمْ
انہوں نے عمل کیے	وہ جو	بعض اس کا	تاکہ وہ چکھائے انہیں

يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾	لَعَلَّهُمْ
وہ لوٹ آئیں	تاکہ وہ

انسان کے اعمال کی وجہ سے خشکی اور سمندر
میں فساد کا ظاہر ہونا

خشکی میں قحط ، فتنوں اور اس جیسی دیگر چیزوں کی صورت
میں فساد کا ظاہر ہونا۔
اور سمندر میں غرق ہونے کے ساتھ، شکار کے کم ہونے ،
کاروبار میں گھاٹے اور اسی طرح کی دیگر چیزوں کی صورت
میں فساد کا ظاہر ہونا۔
ان تمام چیزوں کے فساد کا سبب انسانوں کے وہ اعمال ہیں
جو وہ کفر اور نافرمانیوں میں سے کرتے ہیں

قحط سالی ، مالی مسائل ، برے حکمرانوں کا تسلط ، دشمن کے غلبے کی وجوہات

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

↓

نصیحت کا سب سے پہلا حق اولاد کا ہوتا ہے

عقائد کی درستگی

- شرک نہ کرنا
  - إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
  - رائی برابر عمل بھی چھپا نہ رہے گا
- آخرت میں جوابدہی کا احساس

عبادات

- نماز کا قیام
- صبر کرنا

اخلاقیات

- وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
- منہ پھیر کر بات نہ کرنا
  - تکبر کی علامت

چال میں اعتدال

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ

- اکڑ کر چلنے سے منع کیا جا رہا ہے
- چال میں میانہ روی ہو
- باوقار چال ہو
- مسکینی والی اور مریل نہ ہو

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

آواز میں اعتدال

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

- آواز پست رکھنے کو کہا جا رہا ہے
- ضرورت کے مطابق اونچی نیچی ہو

آوازوں میں سب سے بری گدھے کی آواز ہے

- بیوقوفی کی علامت
- کرختگی کا انداز
- جھگڑالو انداز
- شکایتی انداز
- زور لگا کر بات کرنا

مرکز کی توجہ کی تبدیلی کا نام شرک ہے

موسیقی کی حرمت

- موسیقی حرام ہے
- گانا شیطان کا ہتھیار
- گانا دل میں نفاق پیدا کرنے کا ذریعہ
- آلات موسیقی ظاہر ہونے پر اللہ کی طرف سے مختلف قسم کے عذاب آنا

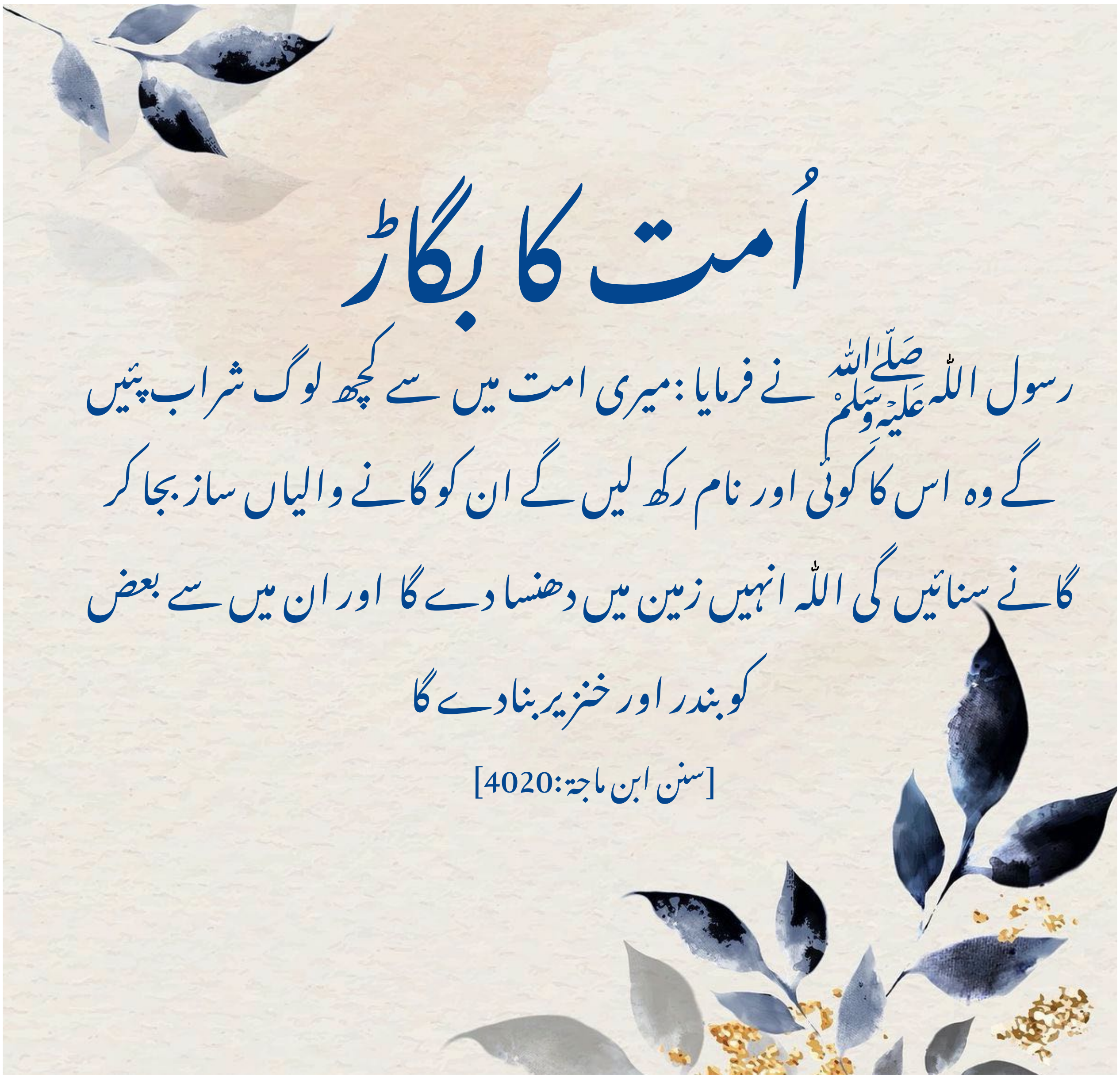

بچوں کو نصیحت کرنے کا انداز
↓
عقیدے کی درستگی سے آغاز

- حکمت بھرا
- پیار بھرا
- اللہ کی محبت ڈالنا
- خود کا نہیں اللہ کا ڈر پیدا کرنا
- جوابدہی کا احساس
- معاملات میں اعتدال سکھانا

بچوں کی پرورش میں باپ کا اہم کردار

چال میں اعتدال
- اپنی چال
- سواری کی چال

دوسروں سے بات کرنے کا انداز
- پُروقار
- تکبر سے پاک

باادب بانصیب

تجھے آباء سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار ، تو ثابت وہ سیارا

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
البتہ تحقیق	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں

أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ
نمونہ	اچھا

لِّمَنْ	كَانَ
اس کے لیے جو	ہو

يَرْجُوا	اللّٰهَ
امید رکھتا	اللہ کی

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ
اور آخری دن کی

وَذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا ﴿21﴾
اور وہ یاد کرے	اللہ کو	کثرت سے

ہمارے لئے آپ کی ذات میں بہترین نمونہ

- عبادات
- اخلاق
- ایمان
- دنیا اور آخرت کے تمام معاملات

آپ کی اطاعت ضروری ہے

(خوبصورت زندگی بسر کرنے کا راز اسی میں ہے)

فمن رغب عن سنتي فليس مني

پارہ 21 کے اہم نکات

1. زکوۃ دینے سے مال بڑھتا ہے۔
2. نفس کو اللہ کی اطاعت کے لیے راغب کرنا جہادِ اکبر ہے۔
3. مصیبت پہنچنے پر، تکلیف آنے پر مایوس ہونے کے بجائے فوراً گناہوں سے توبہ شروع کر دیں۔
4. نماز اللہ کا شکر ادا کرنے کا طریقہ ہے اور نماز کے بعد والدین کے لیے دعا والدین کا شکر ادا کرنے کا ذریعہ ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ
5. قرآن مجید کی کثرت کے ساتھ تلاوت انسان کی بصیرت میں اضافہ کرتی ہے۔
6. نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہی ہے۔
7. رزق انسان کو موت کی طرح تلاش کر لیتا ہے۔
8. نماز گناہوں کا بوجھ کم کرتی ہے۔
9. اللہ کے وعدوں پر شک نہیں کرنا چاہیے یقین رکھنا چاہیے۔
10. زکوۃ اس نیت سے بھی دینی چاہیے کہ اللہ کا دیدار نصیب ہو۔
11. بچوں کی تربیت میں والدین کو محبت کا اظہار کرنا چاہیے اس کے بعد نصیحت کرنی چاہیے، پہلے اعتماد دینا چاہیے۔
12. ہدایت پانے کے لیے جد و جُہد ضروری ہے۔
13. اللہ کا ڈر حکمت لانے کا سبب بنتا ہے۔
14. بچوں کو سب سے پہلے شرک کے بارے میں بتانا چاہیے۔ اللہ تعالی کی پہچان کرانی چاہیے عقیدہ مضبوط کرنا چاہیے پھر اس کے بعد اس کے اوپر اخلاقیات build کرنا چاہیے۔
15. نماز سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔
16. توبہ کرنے کے بعد قبولیت کی امید رکھنی چاہیے۔

پارہ 21 اتل ما اوحی

نماز: زبردست تاثیر رکھتی ہے، برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ اللہ کے ساتھ تعلق بڑھنے کی وجہ سے دیگر برائیاں چھوڑنا آسان ہو جاتی ہیں۔ **اللہ کا ذکر:** بڑی نیکی ہے، زبان کے ساتھ دل میں بھی اللہ کی یاد ہو۔

نہ لکھنا نہ پڑھنا: نبی ﷺ اُمیّ تھے۔ آپ کا قرآن جیسی کتاب پیش کرنا معجزہ ہے جو یقیناً اللہ کی طرف سے تھا۔ **ڈھانپ لینے والا عذاب:** اوپر نیچے سے عذاب ڈھانپ لے گا، رسوائی اذیت اور تکلیف کی انتہا ہو گی۔

صبر و توکل: ناگوار بات پر صبر اور رزق کے بارے میں توکل جنت میں لے جانے والے کام ہیں۔ **آخرت کا گھر:** ہمیشہ رہنے والا ہے جہاں بیماری، موت، بڑھاپا اور تنگی نہ ہو گی وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ

جہاد: اللہ کی اطاعت کرنا، دین سیکھنا سکھانا، قتال کرنا جہاد ہے۔ ایسا کرنے والوں کو راہ راست ملتی ہے۔ **اللہ کی مدد:** ایک شکست پر مایوس نہیں ہو۔ جلد اللہ کی طرف سے فتح کی خوشخبری ملے گی۔

مومن و کافر: مومن جنت میں خوش و خرم رہیں گے جبکہ کافر عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ **تسبیح و تحمید:** صبح و شام اللہ کی تسبیح و تعریف بیان کرو۔

نکاح کا مقصد: باہم ایک دوسرے سے سکون حاصل کرنا، محبت و رحمت کا ذریعہ۔ **زبانیں اور رنگ:** اللہ کی نشانی ہے کہ مختلف رنگ و نسل کے انسان مختلف زبانوں میں اپنا مدعا بیان کرتے ہیں۔

دین قیم: یکسو ہو کر فطرت پر مبنی دین کی طرف رخ کر لو، یہی دین قیم ہے۔ دین میں بگاڑ پیدا کرنے والوں کے پیچھے نہ چلو کہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ انسان بالآخر اپنی فطرت کی طرف لوٹتا ہے۔

خرچ کرنا: اللہ کے دیدار کے لیے رشتہ دار، مسکین اور مسافر پر خرچ کرو۔ **سود اور زکوۃ:** سود کے ذریعے ہونے والا اضافہ اللہ کے نزدیک کوئی اضافہ نہیں، اصل اضافہ تو زکوۃ دینے سے ہوتا ہے۔

بحر و بر کا فساد: انسان کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، اللہ کی پکڑ ہے تاکہ کچھ لوگ پلٹ آئیں۔ **مومنوں کی مدد:** اللہ مجرموں کو تباہ کر کے مومنوں کی مدد کرتا ہے وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ابر رحمت: انسان گرمی کی وجہ سے مایوس ہونے لگتا ہے کہ اللہ ابر رحمت برسا کر ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ **تخلیق کا کرشمہ:** اللہ ہی ہے جو انسان کو کمزوری کے بعد قوت دیتا ہے، پھر قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیتا ہے۔

ہر طرح کی مثال: لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہر طرح کی مثالیں قرآن میں بیان کی ہیں مگر نہ ماننے والے نہیں مانتے۔ **صبر:** اللہ کا وعدہ صبر کے ساتھ پورا ہو گا۔ فتنوں میں صبر کا اجر پچاس گنا زیادہ ہے۔

لھو الحدیث: گانا بجانا، قصے کہانیاں۔ دو آوازوں کو ملعون کہا گیا، خوشی کے وقت مزامیر اور مصیبت کے وقت جزع فزع کرنا۔ **حکمت:** خیر کثیر ہے جس کی وجہ سے انسان صحیح فیصلے کر سکتا ہے۔ حکمت کی پہچان شکر کرنا ہے۔

لقمان کی بیٹے کو نصیحت: شرک نہیں کرنا، والدین سے حسن سلوک، رائی برابر عمل بھی سامنے لایا جائے گا، نماز قائم کرنا، امر بالمعروف و نھی عن المنکر، مصیبت پر صبر، تواضع اختیار کرنا، چال اور آواز میں اعتدال۔

آخرت کا دن: جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا، دنیا کے دھوکے سے بچ کر آخرت کی تیاری کریں۔ **عالم الغیب:** قیامت کا علم، بارش کا وقت، رحم مادر کی حقیقت، کل کیا ہونا ہے، موت کہاں آنی ہے؟ اللہ ہی جانتا ہے۔

معاملات کی تدبیر: اللہ ہی کر رہا ہے، وہی جانتا ہے کب کونسا فیصلہ نافذ کرنا ہے۔ **آنکھوں کی ٹھنڈک:** نیک اعمال کرنے والوں کی آنکھیں ایسی جنت سے ٹھنڈی کی جائیں گی جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی۔

دو دل: ایک جسم میں دو دل نہیں اسی طرح بیوی ماں نہیں، نہ لے پالک حقیقی بیٹا ہے۔ **ازواج رسول سے خطاب:** دنیا چاہیے یا آخرت؟ دنیا چاہیے تو اللہ کے رسول سے جدائی، آخرت چاہیے تو دگنا اجر ہے۔

آیئے دنیا کے فریب کو سمجھ کر ہمیشہ کے گھر آخرت کی تیاری کریں۔۔